



حسّ النقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

کتاب: تفسیر صغیر کا تنقیدی جائزہ تحقیق و ترتیب: مولانا مشتاق احمد

صفحہ امت: ۹۴۰ قیمت: ۲۵ روپے ناشر: ادارہ مرکز یہ دعوت و ارشاد چنیوٹ

دھوکہ دہی قادیانیت کا شیوہ ہے بلکہ تمام کا تمام مذہب ہی دھوکہ پر مبنی ہے۔ ان کی کوئی بات دھوکہ کے بغیر نہیں چل سکتی۔ مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت مہدی مسیح سب کا سب دھوکہ ہی ہے۔ ان کے جانشین بھی دھوکہ دہی میں اپنے پیشرو سے کم نہیں۔ مرزا بشیر الدین محمود جو مرزا قادیانی کا دوسرا خلیفہ ہے نے قرآن مجید کا ترجمہ کچھ ضروری نوٹس کے ساتھ تفسیر صغیر کے نام پر کیا جس میں دھوکہ سے باز نہیں آیا۔ کئی جگہ اپنی مرضی اور ضرورت کے مطابق ترجمہ کیا۔ جو قرآن مجید کے الفاظ کا ترجمہ نہیں بلکہ تحریف اور تلخیص ہے۔ قرآن کریم میں کس جگہ کیسے تحریف اور دھوکہ کیا اس کو جاننے کے لیے مولانا مشتاق احمد صاحب کی کتاب ”تفسیر صغیر کا تنقیدی جائزہ“ پڑھئے۔ انہوں نے یہ کتاب مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر لکھی ہے۔ کتاب لائق مطالعہ ہے جس سے ہر طبقہ کے اہل علم فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ خصوصاً قادیانیت کے عنوان پر کام کرنے والے حضرات کے لیے نہایت فائدہ مند کتاب ہے۔ (تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

کتاب: انشاء السلام مؤلف: مولانا عبدالرحمن ملی ندوی

صفحہ امت: ۸۰ قیمت: ۲۵ روپے ناشر: ”مکتبہ السلام“ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوہ، ضلع نندور بار، مہاراشٹر انڈیا

”سلام“ اللہ تعالیٰ کا حکم، نبی کریم ﷺ اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے، ”سلام“ اہل ایمان کی شناخت اور پہچان ہے۔ اہل ایمان کے آپس میں تعارف، رابطہ اور محبت والفت کا ذریعہ ہے۔ مسلمانوں کی تہذیب، ثقافت اور اخلاق کی علامت ہے۔ مولانا عبدالرحمن ملی ندوی جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم بھارت میں استاذ ادب اور عربی مجلہ ”النور“ کے مدیر ہیں۔ انہوں نے ”سلام“ کی اہمیت اور فضائل پر نبی کریم ﷺ کی چالیس احادیث حل لغات، تشریح اور فوائد کے ساتھ اس کتاب میں جمع کر دی ہیں۔ علمی اور تحقیقی اعتبار سے یہ ایک منفرد اور زندہ رہنے والی کتاب ہے۔ محترم مؤلف مدظلہ نے جو پہلی حدیث نقل کی ہے تبرکاً پیش خدمت ہے:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ”ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ اسلام میں (یعنی اسلامی اعمال میں) کیا چیز (اور کونسا عمل) اچھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا (ایک) یہ کہ تم اللہ کے بندوں کو کھانا کھلاؤ اور (دوسرے) یہ کہ جس سے جان پہچان نہ ہو اس کو بھی اور جس نے جان پہچان نہ ہو اس کو بھی سلام کرو“ (صحیح بخاری و مسلم)

کتاب انتہائی اہم ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ کوئی پاکستانی ناشر محترم مؤلف سے اجازت لے کر اسے طبع کر دے۔

(تبصرہ سید محمد کفیل بخاری)